

<p>۳۷ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>	<p>۳۸ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>	<p>۳۹ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>
<p>ناتواہی کے مزق پر سدا تا حق ملو گی بے آپ کے امان کی حد پر نہ چلو گی</p>	<p>سہل ست اگر وہ سر میں بر سر شین زینت اگر اسیر شود دایر بر سین</p>	<p>زندگن ہو بے روائی اہوا و شور و شین زینت کو سب قبول ہو لیکن حسین ہو</p>
<p>۴۰ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>	<p>۴۱ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>	<p>۴۲ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>
<p>یہ ہمیز ہے رشک سے عیبت سے حد ہو دوست ایک طرف مجھ سے نہ شوں کا ضر ہو</p>	<p>س کی نظر لگی مری مان کی کمائی کو دم توڑتے ہیں یا کہ خوش آیا ہو بھائی کو</p>	<p>کیونکہ صلاحات مرضی زب قدر ہو شبیر فرج ہو لے تو زینت اسیر ہو</p>
<p>۴۳ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>	<p>۴۴ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>	<p>۴۵ کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے کہ وہ سب ان کے لئے ہو سکتے ہیں ان کی طرف سے ہر چیز کی طرف سے</p>
<p>راضی سکینہ جان مینی بہ ہو گئیں پھلے سے جا گئی رہیں اسوقت ہو گئیں</p>	<p>گر تم جو تو قید گوارا رہن کو ہے بجائی خدا کے بعد تو پیارا رہن کو ہے</p>	<p>امان بھی مر گئیں مرے با با بھی مر گئی مر جاؤں گی جو یہ بھی مجھ جیو کر گئی</p>

<p>۵۱۲ کشت و زرع کا مفہوم بین کھیتی باڑی کا مفہوم غنیمت میں اسے چھوڑ دینا اس بات کو روکنا کہ اسے کھنڈے میں لے جائے</p>	<p>۵۱۱ اس وقت سے تیار ہے کہ جانی اس میں کہ اس وقت کھنڈے میں لے جائے کھنڈے میں لے جائے</p>	<p>۵۱۰ اس وقت سے تیار ہے کہ جانی اس میں کہ اس وقت کھنڈے میں لے جائے کھنڈے میں لے جائے</p>
<p>عابد نے کہہ دیا کہ رہ کر ہم تازہ یا نہ لے جائیں گے باہر جا رہے ہیں</p>	<p>یہ بیٹی ہے وہ لاڈ لاخیر ہم کیا کہیں مقدر بھائی بہن کا ہے</p>	<p>جس کو کہ اس پر فقط ایک حال آنے سے پوچھنے کی ہے</p>
<p>۵۱۰ ناگاہ دن کو شکر کی بھولوں کو کہے کہ فصل بے بیج ہے</p>	<p>۵۰۹ ناگاہ دن کو شکر کی بھولوں کو کہے کہ فصل بے بیج ہے</p>	<p>۵۰۸ ناگاہ دن کو شکر کی بھولوں کو کہے کہ فصل بے بیج ہے</p>
<p>باغوں میں گل زمین کے امان کے پھول خاک میں جاتے ہیں</p>	<p>شادی سفر میں کوئی اصغر کا وہ دم چھٹتا ہے اکبر کا بیاہ ہے</p>	<p>اس کو چھٹا ہینہ ہے قابل تہم ہونے کے اتنی ہی جان ہے</p>
<p>۵۰۸ ناگاہ دن کو شکر کی بھولوں کو کہے کہ فصل بے بیج ہے</p>	<p>۵۰۷ ناگاہ دن کو شکر کی بھولوں کو کہے کہ فصل بے بیج ہے</p>	<p>۵۰۶ ناگاہ دن کو شکر کی بھولوں کو کہے کہ فصل بے بیج ہے</p>
<p>سب تیر حرق کے لال میں و کھنڈے میں ہوش معاش کے تارے ہیں</p>	<p>ان چھٹے ٹوٹے مال اب اگر تیر کو جاتے ہیں پران چھٹے</p>	<p>یہ تیر کھا کے پہلو سے سب تیر حرق کے لال میں و کھنڈے میں ہوش معاش کے تارے ہیں</p>

<p>۵۱۶ کتب مشتمل بر کتب و رسائل و کتب خطی و کتب مطبوعاتی و کتب کتب و کتب کتب و کتب کتب و کتب کتب</p>	<p>۵۱۷ عیاش نامور و کتب کتب نام ای نشان کتب کتب خاطر نشان کتب کتب عیاش کتب کتب کتب</p>	<p>۵۱۸ کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۵۱۹ ہر سال اس مہینے میں رہتے دو اب علم مرے رہتے دو اب علم مرے</p>	<p>۵۲۰ کیا دیکھتے ہیں وہ کہ تھے ہیں رو رہا ہو علم تھے ہیں رو رہا ہو علم</p>	<p>۵۲۱ روشن رہتے قمر شہر وہ خاکسار ہیں یہ وہ خاکسار ہیں یہ</p>
<p>۵۲۲ کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۵۲۳ قادی نامور کتب کتب آئی صراط کتب کتب ان نصیب کتب کتب ان نصیب کتب کتب</p>	<p>۵۲۴ کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۵۲۵ جب فوت وہ قضا لہی ہم اپنے رونے والوں کو ہم اپنے رونے والوں کو</p>	<p>۵۲۶ ناخون نامعلوم مذکور اس گھر میں اب کوئی نہ اس گھر میں اب کوئی نہ</p>	<p>۵۲۷ ایسا سو کہ جا کے اپنے علم میں مشک اپنے علم میں مشک</p>
<p>۵۲۸ کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۵۲۹ القصب کتب کتب کتب میاں کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب</p>	<p>۵۳۰ کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب</p>
<p>۵۳۱ کس برق نشان نہ بڑی نیرے علم کے سالے میں نیرے علم کے سالے میں</p>	<p>۵۳۲ زینت بکاری شاہ خف کس نشان سے علم لے کس نشان سے علم لے</p>	<p>۵۳۳ آقا کے جلو سب میں بے باں ہو کر حلقہ بے باں ہو کر حلقہ</p>

<p>۵۲۳ آتش کی خاک نہیں ہوتی نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>	<p>۵۲۴ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>	<p>۵۲۵ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>
<p>سہ کمانے کو یا توں کسی کا نہ بڑھ سکا جڑ ننگ زرد اور کوئی مٹھی نہ چڑھ سکا</p>	<p>سہ بیٹیوں کو نہ میری تباہ کر تو اسکے ننھے بچوں کے سن پر نگاہ کر</p>	<p>بردہ اٹھائے دیکھتی تھی تو آہر میں بری تھی ملا کے اسکو دکھا یا آہر میں</p>
<p>۵۲۶ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>	<p>۵۲۷ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>	<p>۵۲۸ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>
<p>زیر بیکاری ہوئی آئی دو بائی ہیر مان مان مارے تھی میری مائی ہیر</p>	<p>شاہد میری تیغ تمام سے معصوم جان کر داوترے گلے پر گلارہ دون آن کر</p>	<p>آگے تو بے خواں حرم روئے جلا تھے پیچھے بیکار تھے ہوئے سب بچے آگے تھے</p>
<p>۵۲۹ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>	<p>۵۳۰ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>	<p>۵۳۱ آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی آتش کی کوئی نہیں ہے نہ آتش کی</p>
<p>صدقہ تھی کی روح کا جیڑ کی گور کا تو گل نہ کر چراغ میری گور کا</p>	<p>بچکان کو سہ کے دیو طرح سے پڑت تو ہن گئی جانا میرا اہلیت سے ونیا آگٹ گئی</p>	<p>رکھ کر کے گنگلے یہ گنگلے لاون پٹ گئی جانا میرا اہلیت سے ونیا آگٹ گئی</p>

